26770-کیا بیٹی والد کا فطرانہ ادا کر سکتی ہے

سوال

کیا مسلمان عورت اپنے والد کا فطرانہ ادا کر سکتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

شیخ محمد عثیمین رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے :

جس پر کسی دوسرے کا فطرانہ ادا کرنا واجب نہیں اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ دوسرے کی جانب سے فطرانہ ادا کرنے کی اجازت حاصل کرے ۔

اگر لوگوں میں سے زید نے عمرو کی جانب سے اس کی اجازت کے بغیر فطرانہ ادا کردیا تو یہ فطرانہ عمرو کی ادائیگی میں کفائت نہیں کرے گا، اس لیے کہ عمرو کا فطرانہ زید کے ذمہ نہیں تھا، اور فطرانہ کی ادائیگی میں جس پر فطرانہ واجب ہے اس کی نیت ضروری ہے یا پھر اس کے وکیل کی نیت ہونی چاہیئے ۔

یہ مسئلہ ایک فقہی قاعدے اوراصول پر مبنی ہے جسے فقہاء "تصرف فضولی" کا نام دیتے ہیں ۔ جس کا معنی ہے کہ کوئی انسان کسی دوسرے کی جانب سے اس کی اجازت کے بغیر تصرف کرے ۔

سوال ؟

کیا یہ تصرف مطلقا باطل ہے یا پھر دوسرے کی اجازت ورضامندی پر موقوف ہے ؟

جواب :

اہل علم کے ہاں اس مسئلہ میں اختلاف پایا جاتا ہے ، اور راجح یہ ہے کہ : جب دوسرا شخص راضی ہو تو یہ تصرف کفائت کرے گا ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی نے اس میں زکاۃ کے غلہ کی حفاظت کے بارہ میں ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ اور شیطان کے واقع والی معروف حدیث بھی پیش کی ہے جس کی مکمل نص آپ سوال نمبر (6092) کے جواب میں دیکھ سکتے ہیں ۔

اس حدیث میں شاھد یہ ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کو تصرف کی اجازت دی تھی اور اسے کافی قرار دیا تھا باوجود اس کے جو لیا گیا تھا وہ زکاۃ کا مال اور ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ حفاظت کے وکیل تھے نہ کہ کسی اور چیز کے وکیل ۔

دیکھیں الشرح الممتع لابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی (165/6) ۔

واللہ اعلم.